12واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 22 جولائی 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

ٹرانسپورٹ

راولپنڈی:ایکس ایل لوڈز کے لیے ویٹ مشینری لگانے سے متعلق تفصیلات

*478: محترمہ شازیہ رضوان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت X.L لوڈز کے لئے ویٹ مشینری لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کن کن شاہرات کو ان مقاصد کے لئے منتخب کیا گیا ہے؟

(ب) کیا راولپنڈی میں اس مقصد کے لئے کوئی شاہراہ منتخب کی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اور اگر جواب اثبات میں ہے تو کون کون سی شاہراہ کو منتخب کیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) کیا حکومت آنے والے بجٹ 25-2024 میں X.L ویٹ والی بڑی گاڑیوں کے حوالے سے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ سڑکوں کی تباہی کا بڑا سبب یہی بڑی گاڑیاں ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 21 مئی 2024)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں حکومتی فیصلے کے مطابق X.L لوڈ جانچنے کے لئے ویٹ مشینری (کانٹا) لگانے کا کام محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو تفویض کیا گیا ہے اٹک، چکوال، چنیوٹ، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، مظفر گڑھ، رحیم یار خاں اور سرگودھا میں ویٹ اسٹیشنز کی بلڈنگ کی تعمیر محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کی جانب سے مکمل کی جاچکی ہے اور ان اسٹیشنز پر مشینری کی تنصیب کی سکیم بھی محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے منظوری کے لئے تیار کرلی ہے اس کے علاوہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو 43 شاہرات پر کانٹے لگانے اور فعال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور یہ سکیم منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ب) فی الوقت محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے راولپنڈی سے کوئی شاہراہ منتخب نہیں کی ہے اس سکیم کے اگلے مرحلے میں راولپنڈی کی شاہرات بھی ایکسل لوڈ کے لئے شامل کرلی جائیں گی۔

(ج)اس امر سے کوئی انکار نہیں کہ سڑکوں کی تباہی میں بھاری گاڑیوں کا بڑا حصہ ہے اوورلوڈنگ روکنے کے لئے ویٹ اسٹیشن لگانا بھی گورنمنٹ کا نقطہ آغاز ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ دائرہ کار صوبے کے ہر حصے اور ہر کونے میں پھیلایا جارہاہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ نے صوبائی محکموں (انڈسٹریز، پی آئی ٹی بی اور پنجاب ہائی وے پولیس) کے ساتھ مل کر ایکسل (X.L) لوڈ کا ایک جدید نظام نافذ کیا ہے اس نظام کے تحت محکمہ انڈسٹریز نے پورے صوبے میں اب تک 2,338 کانٹے رجسٹر کر لئے ہیں اور 27 جون 2023 سے 20 مئی 2024 تک انفورسمنٹ ایجنسیز نے 915,547 گاڑیوں کے اوورلوڈنگ سے متعلقہ چالان کئے ہیں۔ مزید یہ کہ 466 ملین روپے کے جرمانے کئے گئے ہیں۔ محکمہ انڈسٹریز نے قانون میں ضروری ترامیم کروائی ہیں جس کے تحت کوئی بھی پرائیویٹ کانٹا قانونی طور پر اب محکمہ ھذا کے ساتھ رجسٹریشن کے بغیر کام نہیں کر سکتا۔ آرٹی ایز اور محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ کا انفورسمنٹ سٹاف سیمنٹ فیکٹریوں، کھاد کے کارخانے، بجری، تعمیراتی سامان وغیرہ کی خصوصی نگرانی کرتے ہیں اور ان کارخانوں کے مالکان اور مینجمنٹ کے ساتھ بذریعہ ڈی سی صاحبان / چیئرمین RTA رابطے میں رہتے ہیں ۔

ٹرانسپورٹرز حضرات کی آگاہی کے لئے محکمہ انڈسٹریز نے ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کے داخلی راستے پر مال بردار گاڑیوں پر ایکسل لوڈ سے متعلقہ حدود کے سائن بورڈ نصب کئے ہیں **(Annex-A)** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے اور اخبارات میں بھی اس حوالے سے اشتہارات دیے جارہے ہیں۔ اس امر سے کوئی انکار نہیں ہے کہ اوورلوڈنگ ایک انتہائی اہم مسئلہ ہے اور یہ کسی ایک فرد یا ادارے کے ذریعے حل نہیں کیا جاسکتا اور اس کے لئے ہر شہری اور کاروباری فرد کو اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

گوجرانوالہ: شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ سروس سے متعلق تفصیلات

*483: جناب حسن علی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ پنجاب کا پانچواں بڑا شہر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر کے اندر محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب کی کوئی پبلک ٹرانسپورٹ سروس میسر نہ ہے اگر جواب ہاں تو کیوں نہیں۔

(ج) کیا حکومت گوجرانوالہ شہر کے اندر سٹی ٹورز سروس یا ماس ٹرانزٹ کی طرز پر ٹرانسپورٹ سروس شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ پنجاب کا پانچواں بڑا شہر ہے۔

(ب) پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی کا دائرہ اختیار لاہور اور گردونواح تک محیط تھا، دسمبر 2022 میں صوبہ پنجاب کی حد تک دائرہ اختیار کی منظوری ہونے کے ساتھ ہی ادارہ نے مرحلہ وار صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے حوالہ سے فیزیبلٹی سٹڈیز کا آغاز کیا پہلے مرحلہ کے بعد دوسرے مرحلہ میں پنجاب کے دیگر اضلاع کے ساتھ ساتھ گوجرانوالہ میں بھی فیزیبلٹی سٹڈی کروانے کے لیے کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے اور جلد ہی اسے مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب اس سلسلہ میں عملی اقدامات اُٹھا رہی ہے اور فیزیبلٹی سٹڈی کی روشنی میں گوجرانوالہ میں عملی اقدامات کا آغاز کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جون 2024)

پبلک ٹرانسپورٹ میں بسوں اور ویگنوں کے روٹ پرمٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ سے متعلق تفصیلات

*519: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو اپنی گاڑیوں کا سالانہ یا ششماہی فٹنس سرٹیفیکیٹ لینا ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہروں میں بسوں اور ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کرتے وقت سڑکوں کی چوڑائی کو مد نظر رکھا جاتا ہے نیز لاہور میں چلنے والی بسوں کے مکمل روٹ اور سٹاپ آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والی بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کو ایک خاص مدت کے بعد بطور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال سے روک دیا جاتا ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کتنی مدت کے بعد روکا جاتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں۔ پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 کے تحت ہر چھ ماہ بعد فٹنس سرٹیفیکیٹ لینا لازمی ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ نے سویڈش کمپنی (OPUS) کے ساتھ معاہدہ کیا ہے جس کے تحت وکس اسٹیشنز جو کہ جدید

سہولیات سے آراستہ ہیں گاڑیوں کے کمپیوٹرائزڈ ٹیسٹ کرنے کے بعد فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کر رہے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ بسوں اور ویگنوں کے روٹس کی کلاسیفیکیشن کرتے وقت (روٹ پرمٹ جاری کرنے کے لئے) موٹر وہیکلز رولز 1969 کے سب رول A-57 کے تحت(Density of Traffic and Road Condition) ٹریفک لوڈ اور روڈ کنڈیشن و دیگر امور کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

پنجاب اینڈ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کے تحت لاہور میں چلنے والی سپیڈو بسوں کے روٹ اور سٹاپ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(ج) محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ، حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز رولز 1969 میں ترمیم کرکے گاڑیوں کے روٹ کو سڑک پر چلنے کی مدت کے حوالے سے A,B,C اور M کیٹیگریز میں تقسیم کیا ہے جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i)(A) کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 15 سال تک ہو۔

(ii) (B) کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 20 سال تک ہو۔

(iii) (C) کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 25 سال تک ہو۔

(iv) (M) کیٹیگری روٹ: صرف موٹروے کے لئے اس کی مدت 10 سال تک ہے۔

تاہم مفاد عامہ اور تیکنیکی وجوہات کی بنا پر محکمہ ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ، حکومت پنجاب نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے مندرجہ بالا تمام کیٹیگریز کو انکی مدت سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے۔ لہٰذا ہر قسم کی گاڑیاں فٹنس کی بنیاد پر چلانے کی اجازت ہے۔ (نوٹیفکیشنز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جون 2024)

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

لاہور

مورخہ 22 جولائی 2024

بروز سوموار 22 جولائی 2024 محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شازیہ رضوان	478
2	جناب حسن علی	483
3	محترمہ حناء پرویز بٹ	519

12واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤنوٹس(Call Attention Notice)

بروز سوموار مورخہ 22جولائی 2024

لاہور: تھانہ سرور روڈ کے علاقہ میں معروف اینکر پرسن عائشہ جہانزیب پر تشدد سے متعلق تفصیلات

84: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 8جولائی 2024 کو ٹی وی چینلز نے رپورٹ کیا کہ لاہور تھانہ سرور روڈ کے علاقہ میں معروف اینکر پرسن عائشہ جہانزیب کو گھریلو جھگڑے پر اس کے شوہر حارث علی نے شدید تشدد کا نشانہ بنایااور جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دیں۔

(ب) کیااس واقعہ کی ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے اگرہاں تو کن دفعات کے تحت اور کیاملزم کو گرفتار کرلیاگیاہے نیزاس واقعہ کی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور　　　　　　چودھری عامر

حبیب

مورخہ 21جولائی 2024　　　　　　سیکرٹری جنرل